سوال

(41) بھینس کی قربانی کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بھینس کی قربانی جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اونٹ، گائے، بھیڑ اور بکری کی قربانی کتاب وسنت سے ثابت ہے اور یہ بات بالکل صحیح ہے کہ بھینس گائے کی ایک قسم ہے، اس پر ائمہ اسلام کا اجماع ہے۔

امام ابن المنذر (متوفی ۳۱۸ھ) فرماتے ہیں:

''واجمعوا علی ان حکم الجوامیس حکم البقر''

اور اس بات پر اجماع ہے کہ بھینسوں کا وہی حکم ہے جو گائیوں کا ہے۔ (الاجماع، کتاب الزکاۃ ص ۴۳ حوالہ: ۹۱)

ابن قدامہ (متوفی ۶۲۰ھ) لکھتے ہیں: ''لاخلاف فی ہذا نعلمہ'' اس مسئلہ میں ہمارے علم کے مطابق کوئی اختلاف نہیں۔ (المغنی ج ۲ ص ۲۴۰ مسئلہ: ۱۷۱۱)

زکوٰۃ کے سلسلے میں، اس مسئلہ پر اجماع ہے کہ بھینس گائے کی جنس میں سے ہے اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ بھینس گائے ہی کی ایک قسم ہے، تاہم چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہ کرام رضی اللہ عنھم اجمعین سے صراحتاً بھینس کی قربانی کا کوئی ثبوت نہیں، لہٰذا بہتر یہی ہے کہ بھینس کی قربانی نہ کی جائے بلکہ صرف اونٹ، گائے، بیل، بھیڑ اور بکری کی ہی قربانی کی جائے اور اسی میں احتیاط ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص181

محدث فتویٰ